

(۸) مولانا محمد یسین ظفر رحمۃ اللہ علیہ، مدیر التعليم جامعہ سلفیہ فیصل آباد

(۹) مولانا صوفی محمد گلزار رحمۃ اللہ علیہ، شیخ الحدیث کلیہ دار القرآن والحديث جناح کالونی فیصل آباد

(۱۰) مولانا محمد ہود رحمۃ اللہ علیہ، مدرس کلیہ دار القرآن والحديث (۱۱) مولانا محمد انس مدنی رحمۃ اللہ علیہ، مدیر کلیہ دار القرآن

(۱۲) مولانا عبدالشکور شاہ رحمۃ اللہ علیہ، مدرس دارالدعوة السلفیہ ستیانہ بنگلہ (۱۳) مولانا عتیق اللہ سلفی رحمۃ اللہ علیہ، مدیر دارالدعوة

(۱۴) مولانا عبدالکبیر علوی رحمۃ اللہ علیہ، شیخ الحدیث جامعہ تعلیمات اسلامیہ فیصل آباد (۱۵) مولانا عابد مجید

مدنی رحمۃ اللہ علیہ، مدیر التعليم جامعہ تعلیمات اسلامیہ (۱۶) مولانا خالد بن بشیر رحمۃ اللہ علیہ، مدرس جامعہ تعلیمات اسلامیہ

(۱۷) مولانا محمد یوسف انور رحمۃ اللہ علیہ، نائب امیر مرکزی جمعیت اہل حدیث فیصل آباد

(۱۸) مولانا محمد حنیف بھٹی رحمۃ اللہ علیہ، ناظم مرکزی جمعیت اہل حدیث فیصل آباد (۱۹) مولانا نجیب اللہ

طارق رحمۃ اللہ علیہ، سرپرست مرکزی جمعیت اہل حدیث فیصل آباد (۲۰) مولانا عبدالغفور ناظم آبادی رحمۃ اللہ علیہ، خطیب

جامع مسجد اہل حدیث ناظم آباد (۲۱) مولانا ثناء اللہ ضیاء رحمۃ اللہ علیہ، (۲۲) مولانا محمد نواز چیمہ رحمۃ اللہ علیہ

(۲۳) مولانا عبدالرحمن آزاد رحمۃ اللہ علیہ، خطیب جامع مسجد اہل حدیث امین کوٹ

(۲۴) مولانا حافظ اکبر جاوید رحمۃ اللہ علیہ، خطیب جامع مسجد منصور آباد (۲۵) مولانا عبدالمنان راسخ رحمۃ اللہ علیہ، خطیب جامع

مسجد مومن آباد (۲۶) مولانا سعید احمد چنیوٹی رحمۃ اللہ علیہ، (۲۷) مولانا مقبول احمد ابوالعرب باض رحمۃ اللہ علیہ

★ مہر دارالافتاء جامعہ سلفیہ ★ مہر کلیہ دار القرآن والحديث ★ مہر دارالافتاء جامعہ تعلیمات اسلامیہ

★ مہر ادارہ علوم اثریہ فیصل آباد ★ مہر مرکز الدعوة السلفیہ ستیانہ بنگلہ

نوٹ: استفتاء میں مذکور مولوی محمد اسحاق کے اقتباسات کے بارے میں براہ راست ان سے ایک مجلس میں

استفسار کیا گیا تو انہوں نے دو کے سوا باقی تمام کی تصدیق کی کہ یہی میرا موقف ہے اس پر انہوں نے دستخط بھی کیے۔

جن دو باتوں میں انہوں نے وضاحت کی ان میں سے ایک اقتباس نمبر ۲ میں ہے کہ ”شیخین کے دور

کے بعد کوئی جہاد اسلام کا جہاد نہیں۔“ انہوں نے کہا شیخین نہیں خلفائے راشدین کے بعد کوئی جہاد اسلامی جہاد

نہیں۔ جبکہ سی ڈیز میں شیخین کے بارے میں وہی موقف بیان ہوا ہے۔ دوسری بات نمبر ۶ میں ہے۔ حضرت

معاویہ رضی اللہ عنہ کے بارے میں ”ملکا عضو ضا“ ترجمہ: ہلکا کتا، کرنے میں انہوں نے معذرت کی۔ باقی تمام

باتوں کی تائید کی جس کی اصل ہمارے پاس محفوظ ہے۔

(بحوالہ ہفت روزہ ”الاعتصام“ لاہور۔ ۲۵ تا ۳۱ مئی ۲۰۰۷ء بمطابق ۷ جمادی الاولیٰ ۱۴۲۸ھ)